سوال

(579) داڑھی کے شرعی حدود

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ داڑھی کے منڈوانے یا قطع و برید کرنے کے بارے میں وضاحت فرمائیں گے نیز یہ فرمائیں کہ داڑھی کے شرعی حدود کیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانا حرام ہے۔ اس میں رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

"أَعْفُوا اللِّحَى، وَحُفُّوا الشَّوَارِبَ" (مسند احمد 2-52)

''داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کٹاؤ۔''

اور پھر یہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے طرقے سے ہٹ کر مجوسیوں اور مشرکوں کے طریقے کو اختیار کرنا ہے اور داڑھی کی حد جیسا کہ اہل لغت نے ذکر کیا ہے چہرے، دونوں جبڑوں اور دونوں رخساروں کے بالوں تک ہے۔ یعنی دونوں رخساروں، دونوں جبڑوں اور ٹھوڑی پر جو بال ہیں وہ سب داڑھی میں شامل ہیں، ان سب میں قطع و برید معصیت ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سلسلہ میں جو الفاظ ارشاد فرمائے ہیں، وہ یہ ہیں

"أَعْفُوا اللِّحَى" (صحیح بخاری، اللباس، ح 5893 و صحیح مسلم، الطہارۃ، ح 259 و مسند احمد 2-52) ((واخوا اللحی ----)) (صحیح البخاری، اللباس، باب تقلیم الاظفار، ح 5892) ((ووفروا اللحی ----)) (صحیح مسلم، الطہارۃ، باب خصال الفطرۃ، ح 259)

ان سب کا تقاضا یہ ہے کہ داڑھی میں قطعا کوئی قطع و برید نہ کی جائے لیکن گناہوں اور معصیتوں کے درجات چونکہ مختلف ہوتے ہیں، اس لیے قطع و برید کی نسبت داڑھی منڈوانا، بہر حال بڑا گناہ ہے کیونکہ قطع و برید کرنے کی نسبت اس میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کی مخالفت زیادہ اور واضح ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ج4ص438

محدث فتویٰ